عاکف سعید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

حسبِ وعدہ 'حکمتِ قرآن' بابت جنوری ۸۳ء حاضرِ خدمت ہے۔ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی تاسیس ۱۹۷۲ء میں ہوئی تھی۔ اس حساب سے الحمدللہ کہ ۸۲ء میں اس نے اپنی زندگی کے دس سال مکمل کر لئے۔ انجمن کے وابستگان کی عظیم اکثریت بحمداللہ نہ 'یوم' منانے کی قائل ہے نہ 'جشن' منانے کی، تاہم چونکہ ادھر دو تین سال سے 'سالانہ قرآن کانفرنسوں' کا سلسلہ بھی بند ہے اور اس کی جگہ 'محاضراتِ قرآنی' کا انعقاد 'قرآن اکیڈمی' میں ہوتا ہے۔ لہٰذا اس دوران میں وسطِ شہر لاہور میں انجمن کے زیرِ اہتمام کوئی بڑا اجتماع نہیں ہو سکا جس کے باعث ایک خلا سا محسوس ہو رہا تھا۔ چنانچہ انجمن کی مجلس منتظمہ نے طے کیا کہ انجمن کی دس سالہ تقریبات منائی جائیں۔ جن کا سلسلہ جمعہ ۱۲ نومبر سے اتوار ۲۱ نومبر ۸۲ء تک دس روز جاری رہا۔

ان تقریبات کا آغاز جمعہ ۱۲ نومبر کو مسجد دارالسلام باغ جناح میں قبل از نماز جمعہ انجمن کے صدر مؤسس والد محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے خطاب سے ہوا۔ جس میں انہوں نے انجمن کے قیام کے پس منظر اور اس کے پیشِ نظر مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اسی شام کو بعد از نماز مغرب جناح (ٹاؤن) ہال لاہور میں جہاں متعدد 'سالانہ قرآن کانفرنسیں' منعقد ہو چکی ہیں ایک اجلاس عام ہوا۔ جس میں شرکاء کی کثرتِ تعداد اور ان کے ذوق شوق نے واقعتہً 'قرآن کانفرنسوں' کی یاد تازہ کر دی ـــــ اس اجلاس کی صدارت کے لئے مولانا سید وصی مظہر ندوی مہتمم جامعہ اسلامیہ اور مدیر 'ملیہ' حیدر آباد بطور خاص تشریف لائے اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن صاحب چیئرمین کونسل آف اسلامک آئیڈیالوجی نے محفل کو زینت بخشی۔